سوال

میں اورخاوندایک دوسرے سے بہت زیادہ محبت کرتے ہیں، وہ مجھے عجیب وغریب سی باتیں کہتا ہے مثلا (تیرالعاب جنت کا پانی ہے) وغیرہ ،مجھے یہ علم ہے کہ وہ مجھے راضی کرنے کےلیے ایسی باتیں کرتا ہے اوراسے حقیقی معنی میں نہیں لیتا۔ بالآخروہ ایسی باتیں کرنے سے رک گیا کیونکہ اسے خدشہ ہواکہ کہیں ایسا کرنا حرام نہ ہو، میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ مجھے ذرا یہ بتائیں کہ ایسی باتیں کرنا حرام تونہیں ؟ ہمہ قسم کی حمداللہ تعالی کےلیے، اوردوروو سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعدازاں : خاوند کے لیے ایسے موھم سے الفاظ سے اجتناب کرنا ضروری ہے، کیونکہ دنیا میں کوئی بھی ایسی چیز نہیں جوجنت میں پائی جانے والی اشیاء کے مشابہ ہویا پھر اس کے قریب بھی ہو۔ اورپھر خاوند نے جنت کے پانی کا تجربہ تونہیں کیااورنہ ہی اس کا ذائقہ ہی چکھا ہے، کلام اوربات چیت میں بہت ساری اچھی اورمباح عبارتیں ایسی ہیں جواس جیسی عبارت سے مستغنی کرنے والی ہیں وہ استعمال کریں۔ واللہ اعلم. حوالہ جاتclose ماخذ: الشیخ محمد صالح المنجد

جواب

ہمہ قسم کی حمداللہ تعالی کےلیے، اوردوروو سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعدازاں :

خاوند کےلیے ایسے موھم سے الفاظ سے اجتناب کرنا ضروری ہے، کیونکہ دنیا میں کوئی بھی ایسی چیز نہیں جوجنت میں پائی جانے والی اشیاء کے مشابہ ہویا پھر اس کے قریب بھی ہو۔

اورپھر خاوند نے جنت کے پانی کا تجربہ تونہیں کیااورنہ ہی اس کا ذائقہ ہی چکھا ہے، کلام اوربات چیت میں بہت ساری اچھی اورمباح عبارتیں ایسی ہیں جواس جیسی عبارت سے مستغنی کرنے والی ہیں وہ استعمال کریں۔

واللہ اعلم.

الشیخ محمد صالح المنجد

5372